امام بُخاری کا

ذوقِ نماز

19 March 2026

(For Islamic Brothers)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے:

کُلُّ کَلَامٍ لَایُذْکَرُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْہِ فَیُبْدَاُ بِہٖ وَبِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَھُوَ اَقْطَعُ مَمْحُوْقٌ مِّنْ کُلِّ بَرَکَۃٍ

ترجمہ: ہر وہ بات جو اللہ پاک کے ذکر اور مجھ پر درود بھیجے بغیر شروع کی گئی، وہ ہر بَرَکت سے محروم و خالی ہے۔[1]

[1]...القول البدیع، الصلاۃ علیہ عند افتتاح الکلام، صفحہ:244۔

مِرے حُضور کے صدقے کلامِ پاک میں بھی | خُدا نے بھیجی ہے آیت، درودِ پاک پڑھو
دیا ہے حکم خُدا نے یہ اپنے بندوں کو | پڑھو نبی پہ بہ کثرت درودِ پاک پڑھو
سب اولیاء و مشائخ تمام غوث و قطب | یہ کر گئے ہیں نصیحت درودِ پاک پڑھو

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ واٰلِهٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

اَلْوداع! اَلْوداع! ماہِ رمضان...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ رمضان کریم آنے والا ہے ❁ تیاری کی جا رہی تھی ❁ اپنا وقت نیکیوں میں گزارنے والے خوش نصیب عاشقانِ رمضان اپنا شیڈول (Schedule) بنا رہے تھے کہ رمضان کریم کیسے گزارنا ہے؟ اس کے لیے پیشگی اَہداف بنائے جا رہے تھے ❁ عاشقانِ رمضان کے دِل

1...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

بے تاب تھے ۞ پھر اللہ پاک کے کرم سے، اُس کے فضل سے ایک دِن آیا ۞ رُوح کو مہکانے والی ایک آواز کانوں میں پڑی: مبارَک ہو...!! ماہِ رمضان کا چاند نظر آگیا ہے ۞ یہ اِعلان سُنتے ہی دِل خوشی سے مچل گئے ۞ مسجدوں میں بہار آگئی ۞ تِلاوت کے شوقین تِلاوتِ قرآن میں مَصرُوف ہو گئے ۞ سحر و اِفطار کی رونقیں لگنے لگیں ۞ دیکھتے ہی دیکھتے عشرۂ رحمت اپنی برکتیں لُٹاتا ہوا تشریف لے گیا ۞ پھر عشرۂ مَغْفِرت شروع ہوا ۞ خوش نصیبوں کو رَبِّ رحمٰن و رحیم کی بارگاہ سے بخشش کی خیرات ملی ۞ رمضان کریم کے قدر دانوں نے عشرۂ مَغْفِرت کی برکات حاصِل کیں ۞ پھر جلد ہی عشرۂ مَغْفِرت بھی رُخصت ہوا ۞ اس کے ساتھ ہی جہنّم سے آزادی کا عشرہ آگیا ۞ اِعتکاف کرنے والے جَوق دَر جَوق مسجدوں کی طرف بڑھ گئے ۞ اِعتکاف کی رونقیں لگ گئیں ۞ آہ! اب ماہِ رمضان جُدائی کا غم دے کر رُخصت ہو رہا ہے۔

دیکھ کر چاند میں رَو پڑا تھا ۔۔۔ سامنے ہِجر کا غم کھڑا تھا
جلد رخصت کا وقت آ گیا ہے ۔۔۔ ہائے تڑپا کے رَمضاں چلا ہے
اشک آنکھوں سے اب بہ رہے ہیں ۔۔۔ ہِجر کا غم جو ہم سہ رہے ہیں
وہ دلِ غمزدہ جانتا ہے ۔۔۔ ہائے تڑپا کے رَمضاں چلا ہے
کر کے تقسیم بخشش کی اَسناد ۔۔۔ آہ! رنجیدہ دِل کر کے تُو شاد
سب کو روتا ہوا چھوڑتا ہے ۔۔۔ ہائے تڑپا کے رَمضاں چلا ہے (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک لوگوں کی ایک دُعا

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ: 683 ملتقطاً۔

پارہ 3، سورۂ آلِ عمران، آیت نمبر 8 میں ہے کہ عقلمند اور نیک لوگ یُوں دعا کرتے ہیں:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

(پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:8)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ہمارے ربّ! تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی ہے، اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

اَلحمدُلِلّٰہ! ماہِ رمضان میں دِل ہدایت پاتے ہیں ❁ نمازیوں کی تعداد بڑھتی ہے ❁ تلاوت کرنے والوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا ہے ❁ تراویح ❁ اعتکاف ❁ صدقہ ❁ خیرات ❁ مسلمانوں کی خیر خواہی وغیرہ کئی طرح کی نیکیوں میں نسبتاً اِضافہ ہی ہوتا ہے، یقیناً یہ ہدایت ہی ہے، اب ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کریں اور وقتاً فوقتاً دِل جمعی کے ساتھ یہ دُعائیں کرتے ہی رہیں کہ یا اللہ پاک! ماہِ رمضان میں ہدایت کا نُور نصیب ہوا، نیکیوں کا جذبہ بڑھا، نمازوں کی توفیق ملی، اے ہمارے پیارے اللہ پاک! ہم پر کرم فرما، جو خطائیں ہوئیں، جانے اَنجانے میں جو گُناہ ہوئے وہ معاف فرما اور ماہِ رمضان میں جو عبادتوں کا رُجحان بڑھا، اس میں مزید ترقی اور استقامت نصیب فرما۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعائیں کرتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کرم ہوگا، نیکیوں پر استقامت بھی مِل ہی جائے گی۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی! | گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی![1]

امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! یکم شوّال یعنی عیدُ الفطر کے دِن محدِّثین کے امام، امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا یومِ عُرس ہوتا ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے وَلِیُ اللہ، بہت بڑے عالِم دِین اور بطورِ خاص عِلْمِ حدیث کے بہت بڑے امام ہیں۔ حدیثِ پاک کا سب سے معتبر اور مشہور مجموعہ بُخاری شریف آپ ہی کا جمع کردہ ہے، امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ 13 شَوَّال شریف 194 ہجری کو بُخارا میں پیدا ہوئے۔[2] اور 62 سال کی عمر گزار کر یکم شَوَّال کی رات 256 ہجری کو دُنیائے فانِی سے رخصت ہوئے۔[3] آپ کا مزار پُر انوار سمرقند کے قریب خَرْتَنْك نامی بستی میں ہے۔[4]

امام بخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ساری زِندگی عِلْمِ حدیث کی خوب خدمت کی، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ بڑے عبادت گزار، زَاہِد اور متقی تھے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی وفات کے بعد کافِی عرصے تک آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی قبر شریف سے مشک سے بھی زیادہ اچھی خوشبو آتی رہی، لوگ بطور تبرُّک (یعنی بَرَکت حاصِل کرنے کے لیے) آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار مبارَک کی مٹی لے جایا کرتے تھے۔[5]

امام بُخاری کے مزارِ پاک کی برکت

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ:102۔
[2]...ہدایۃُ السَّارِی، فصل فی ذکر نسبہ ومولدہ وصفتہ، صفحہ:49۔
[3]...ہدایۃُ السَّارِی، صفحہ:179۔
[4]...ہدایۃُ السَّارِی، صفحہ:177۔
[5]...ہدایۃُ السَّارِی، صفحہ:178۔

اُزبِکِستان کا ایک بہت پرانا اور تاریخی شہر ہے: سمر قند۔ کم و بیش ایک ہزار سال پہلے کی بات ہے؛ سمر قند میں سخت قحط سالی ہوئی، بارشیں رُک گئیں، فصلیں سُوکھ گئیں اور خوراک کی قلت ہو گئی، لہٰذا لوگوں کو بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگوں نے کئی بار **نمازِ اِستِسقاء**(یعنی اللہ پاک سے بارِش مانگنے کے لیے خاص نماز) بھی پڑھی، دُعائیں بھی مانگیں مگر بارِش نہ برسنی تھی، نہ بَرَسی۔

پریشانی کے اِنہی دِنوں میں ایک روز ایک نیک شخص شہر کے قاضی صاحب کے پاس تشریف لائے اور کہا: قاضِی صاحب! آپ سننا پسند فرمائیں تو میری ایک رائے ہے۔ قاضِی صاحب نے فرمایا: جی! ضرور ارشاد فرمایئے...!! (اُس نیک شخص نے کہا: قاضی صاحب! سمر قند کے قریب ہی اللہ پاک کے نیک اور برگزیدہ بندے حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا مزار مبارک ہے)، آپ اور آپ کے ساتھ شہر کے لوگ امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار مبارَک پر تشریف لے چلیے اور وہاں جا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں بارِش کے لیے دُعا کیجیے۔ اللہ پاک کی بارگاہ میں بڑی اُمّید ہے کہ اللہ پاک اپنے اس نیک بندے کا وسیلہ قبول فرمائے گا اور ان کے صدقے رحمت کی بارش برسادے گا۔

شہر کے قاضِی صاحب بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقِ رسول اور عاشِقِ اولیا تھے، اس نیک شخص کا خوبصُورت مشورہ سُن کر خوشی سے بولے: نِعْمَ مَارَاَیْتَ آپ کی رائے کتنی اچھی ہے...! یعنی قاضِی صاحب شہر والوں کو ساتھ لے کر امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار مبارَک پر حاضِر ہونے اور اُن کے وسیلے سے بارش کی دُعا کرنے کے لیے راضِی ہو گئے۔

امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا مزار مبارک سمر قند سے چند ہی کلو میٹر کے فاصلے پر ہے، چنانچہ قاضِی صاحب مع اَہْلِ سمر قند قافلے کی صُورت میں امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کے

مزارِ پُراَنْوار پر حاضِر ہوئے، رَو رَو کر اللہ پاک کی بار گاہ میں دُعائیں کیں، توبہ و استغفار کی اور اللہ پاک کی بار گاہ میں امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا وسیلہ پیش کیا۔

سُبْحٰنَ اللہ! امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی بار گاہِ الٰہی میں مقبولیت کہ ابھی اَہْلِ سمر قند دُعاؤں میں مَصرُوف تھے کہ بادَل گھِر گئے اور مسلسل 7 دِن تک بارِش ہوتی رہی، یہاں تک کہ اَہْلِ سمرقند کو 7 دِن تک وہیں خَرْتَنْك نامی بستی میں ٹھہرنا پڑا، ان میں سے کوئی بھی بارش کی شِدَّت کے سبب اپنے گھر نہ پہنچ سکا۔(1)

ہو چکے ہوں گے جہاں میں جس قدر بھی اولیا
اُن پہ، ہر اِک اُن کے خدمت گار پر لاکھوں سلام(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وسیلہ تلاش کیجیے!

اے عاشقانِ رسول! اس واقعہ سے پتہ چلا کہ ❁ اولیائے کرام کے مزارات پر حاضر ہونا ❁ ان کے قرب میں جاکر، ان کے وسیلے سے اللہ پاک کی بار گاہ میں دُعائیں کرنا، التجائیں کرنا ❁ اپنی مصیبت، پریشانیاں حل کرنے کے لیے مزارات پر حاضر ہونا ❁ اور اپنی مراد حاصل کرنا وغیرہ نیا طریقہ نہیں اَلحمدُ لِلّٰہ! یہ قدیم مسلمانوں کا مَعْمُول ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ نیک لوگوں کے مزارات پر حاضِری بھی دیا کریں، ان کے وسیلے سے دُعائیں بھی مانگا کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رحمت ضرور نصیب ہو جائے گی۔ اللہ پاک قرآنِ

1...ہدایۃُ السَّارِی، صفحہ:181۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:602۔

کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:35)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اُس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔

مشہور مفسر قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: اس سے مَعْلُوم ہوا؛ زِندہ بزرگوں سے ملاقات کے لیے سَفَر کرنا، وفات یافتہ بزرگوں کے مزارات پر سَفَر کرکے حاضِری دینا، وہاں جاکر اُن کے وسیلہ سے اللہ پاک سے دُعا کرنا، یہ سب بہت ہی بہتر ہے۔ اِن سب سَفَروں کا مآخذ (یعنی دلیل) یہی آیت ہے کہ یہ سب طریقے بھی تلاشِ وسیلہ ہی ہیں۔[1]

سیہ کاروں کی کیا گنتی کہ دَرگاہِ الٰہی میں	وسیلہ ڈھونڈتے ہیں حضرتِ موسیٰ مُحَمَّد کا
بلا وَصلِ نبی، وَصلِ الٰہی غیر ممکن ہے	خدا کے گھر پہنچنے کو ہے دروازہ مُحَمَّد کا[2]

امام بخاری کی قرآن سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرتِ پاک پڑھیں تو پتا چلتا ہے کہ آپ کو (1): قرآن سے بھی بے پناہ محبّت تھی اور (2): نماز سے بھی بہت شَغَف (شوق، لگاؤ) رکھتے تھے۔ آپ کا مَعْمُول تھا کہ رمضان کریم میں ایک قرآنِ پاک نمازِ تراویح میں مکمل فرماتے، پھر نمازِ تہجد میں ہر 3 دِن میں ایک قرآن مکمل کرتے اور سحری سے افطار تک ہر روز ایک قرآن پاک مکمل تلاوت کیا کرتے، یُوں اگر رمضان کریم 30 دِن کا ہوتا تو امام بخاری

1... تفسیر نعیمی، پارہ:6، سورۂ مائدہ، زیرِ آیت:35، جلد:6، صفحہ:397 ملتقطاً۔

2... قبالۂ بخشش، صفحہ:51 و 53 ملتقطاً۔

رحمۃُ اللّٰہِ علیہ ایک ماہ میں 41 قرآنِ پاک مکمل کرنے میں کامیاب ہو جایا کرتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! غور فرمایئے! تِلاوتِ قرآن سے کیسی محبت ہے۔ ایک ماہ میں 41 قرآن مکمل فرماتے تھے۔ ہمیں بھی شوقِ تلاوت بڑھانا چاہیے۔ نیّت کیجیے! روزانہ کچھ نہ کچھ تِلاوت لازمی کیا کریں گے اور نہ سہی کم از کم 3 آیات کی تِلاوت کیجیے! اس کے ساتھ ترجمہ اور تفسیر بھی پڑھ لیجیے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

کتاب لکھنے کا نِرالا انداز

پیارے اسلامی بھائیو! امام بُخاری رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کو نمازوں سے بھی بہت محبّت تھی، فرائِض وواجبات تو آپ پڑھا ہی کرتے تھے، اس کے ساتھ ساتھ نوافِل کی بھی خُوب کَثْرت فرماتے تھے۔ امام بُخاری رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کا ایک انداز بہت پیارا ہے، آپ کی عادَت تھی کہ نماز کو اپنے کام کا حِصّہ بنالیتے تھے۔ مثلاً امام بُخاری رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کی ایک کتاب ہے: **تارِیخِ کبیر**۔ جو حدیثِ پاک کو روایت کرتے ہیں، اس کتاب میں امام بُخاری نے اُن کے اَحوال وغیرہ لکھے ہیں۔ یہ کتاب امام بخاری نے رِیَاضُ الْجَنَّۃ کے پاس بیٹھ کر لکھی ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یُوہی آپ کی جو سب سے مشہور کتاب ہے: **بُخاری شریف**۔ اس مبارَک کتاب کو لکھنے کا انداز تو انتہائی باادَب، عشق ومحبّت سے بھرپُور تھا۔ امام بخاری رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے **بُخاری شریف** 16 سال میں مکمل کی،[3] اس میں تقریباً 7 ہزار 5 سو اَحادِیثِ کریمہ ہیں۔ لکھنے

[1]... ہدایۃُ السَّارِی، صفحہ: 72 مفصلاً۔
[2]... سیر اعلام النبلا، رقم: 2136، ابو عبد اللہ البخاری... الخ، جلد: 10، صفحہ: 284۔
[3]... سیر اعلام النبلا، رقم: 2136، ابو عبد اللہ البخاری... الخ، جلد: 10، صفحہ: 284۔

کا انداز امام بُخاری نے یہ اپنایا تھا کہ ہر حدیثِ پاک لکھنے سے پہلے تازہ غُسل کرتے، پھر 2رکعت نفل پڑھتے، اس کے بعد حدیث شریف لکھتے تھے۔(1)

اللہ! اللہ...!! امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا عشقِ رسول دیکھیے! حدیثِ پاک ہے، دو جہانوں کے سُلطان کی زبانِ پاک سے ادا ہونے والے مقدَّس، مبارَک، مُنَوَّر الفاظ ہیں، لہٰذا امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ نے انہیں لکھنے کے لیے عشق کے تقاضے پُورے کیے، ہر حدیثِ پاک لکھنے سے پہلے تازہ غسل کرتے، 2رکعت نفل پڑھ کر دِل کو غسل دیا، پاک صاف ہو کر حدیثِ پاک لکھی۔

جِے دُھوَاں مُنْه عِطْرِ گُلَابُوں دَمْ دَمْ وَارْ ہَزَارَاں
ہُوَاں نَاہْ اَجِے نَامْ لَیْوَنْ دِےْ لَائِق شَاہِ اَبْرَارَاں

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں اپنے منہ کو ہزار بار مشک اور گُلاب سے دھو بھی لو، تب بھی آپ کا نامِ پاک لینے کے قابِل نہیں ہو پاؤں گا۔

نیکیوں کو کاموں کا حِصّہ بنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کے اس پیارے انداز میں عشقِ رسول کی جو جھلک ہے، وہ تو ہے ہی، اس کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ سبق بھی ملتا ہے کہ نیکیوں کو بالخصوص نمازوں کو اپنے کاموں کا حِصّہ بنانا چاہیے۔ دیکھیے! ہم گھر سے آفس یا دُکان پر جاتے ہیں، اس میں ہم کتنے کام کرتے ہیں: ❁ گاڑی کی چابی اُٹھانا ❁ گاڑی نکالنا ❁ صاف صفائی کرنا ❁ تیل چیک کرنا ❁ دُکان پر پہنچنا ❁ تالا کھولنا ❁ سامان دیکھنا ❁ بکھری چیزیں سمیٹنا....

---

[1]... سیر اعلام النبلاء، رقم:2136، ابو عبد اللہ البخاری...الخ، جلد:10، صفحہ:282و283۔

وغیرہ وغیرہ۔ یُوں غور کرتے چلے جایئے! ہمارے ایک ایک کام کے اندر کئی کام ہوتے ہیں اور ہم لگے ہاتھوں یہ سارے ہی کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اگر ہم کچھ نیکیاں بھی ان کاموں کا حِصَّہ بنا دیں تو جیسے یہ کام ہوتے جاتے ہیں، یونہی نیکیاں بھی ہوتی چلی جائیں گی۔ مثلاً ❁ پکّی نِیّت کر لیجیے! کہ دُکان پر پہنچتے ہی سب سے پہلے 2 نفل پڑھا کروں گا۔ اب دُکان کھولنے کے لیے جس طرح تالا کھولنا ایک کام ہے، یونہی 2 نفل بھی ایک کام ہو گیا۔ بس اسے لازِم پکڑ لیجیے! ❁ ہر بار گلّہ کھولنے سے پہلے ایک بار درودِ پاک پڑھا کروں گا ❁ ہر بار گاڑی پر بیٹھتے ہی بِسۡمِ اللہ پڑھا کروں گا، 5 بار درودِ پاک پڑھا کروں گا ❁ ہر بار گھر میں داخِل ہوتے ہی سُورۂ اِخلاص پڑھا کروں گا۔ یُوں ہم جو روٹین (**Routine**) کے کام کرتے ہیں، نیکیوں کو بالخصوص کچھ نہ کچھ نوافل کو ان کاموں کے ساتھ جوڑ دیجیے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! نیکیاں کرنے میں آسانی بھی ہو گی، استقامت بھی ملے گی اور اللہ پاک نے چاہا تو نیکیوں کی بَرَکت سے کام بھی بننے لگ جائیں گے۔

امام بخاری کا ذوقِ نماز

ایک مرتبہ امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کہیں دعوت میں شریک تھے، دورانِ دعوت کچھ وقت مِلا تو آپ نے نوافِل شروع کر دیئے! بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ آپ نے نماز پڑھی، سلام پھیرنے کے بعد کسی سے فرمایا: یہ دیکھنا ذرا! میری قمیض کے اندر کیا چیز ہے؟ دیکھا تو ایک زہریلا کیڑا تھا جس نے 16 یا 17 جگہ ڈنک مار دیا تھا۔ جسمِ پاک بھی جگہ جگہ سے سُوج چُکا تھا۔ لوگوں نے عرض کیا: جب اِس نے پہلا ڈنک مارا تھا تو آپ اُسی وَقْت نماز سے باہر کیوں نہ ہوئے؟ فرمایا: میں نے ایک سُورت شُروع کر رکھی تھی، دل نے چاہا کہ وہ پُوری

ہو جائے (تو پھر سلام پھیروں گا)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! کیا شانِ بے نیازی ہے، زہریلا کیڑا ڈنک مار رہا ہے، تکلیف ہو رہی ہے، جسم سُوج رہا ہے مگر امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ عاشقِ نماز بھی تھے، عاشقِ قرآن بھی تھے، تکلیف برداشت کرتے رہے مگر نماز اور تلاوت موقوف کرنا گوارا نہ کیا۔

کاش! ہمیں بھی امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا فیضان نصیب ہو جائے، ورنہ ہمارا حال تو بَس نہ بتانے کا ہے، افسوس! ہمارا نماز میں دِل نہیں لگتا، اَوّل تو ایک بڑی تعداد ہے جو نماز پڑھتی ہی نہیں ہے، آپ ابھی حالات دیکھ لیجیے! عید کی نماز میں مسجد کی رونق کا آخری اجتماع ہوتا ہے، ظہر کے وقت نمازی ڈھونڈے سے نہیں ملتے، سارا سال غائِب رہتے ہیں، اگلے سال **رمضان کریم** ہی میں دوبارہ مسجد کا رُخ کرتے ہیں۔ بَس اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ یقین مانیے! نماز نہ پڑھنا اتنا بڑا گُناہ ہے، اتنا بڑا گُناہ ہے کہ ہم اس کی سنگینی کا اندازہ تک نہیں لگا سکتے۔

بے نمازی کی مذمّت

❁ اللہ پاک فرماتا ہے:

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ (پارہ:16، سورۂ مریم:59)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنّم کی خوفناک وادی غی سے

[1]... تاریخِ بغداد، رقم:424، محمد بن اسماعیل... البخاری، جلد:2، صفحہ:13۔

جا ملیں گے۔

اللہُ اکبر! پتا چلا؛ جو نمازیں چھوڑتا، انہیں ضائع کرتا اور نفسانی خواہشات کے پیچھے چلتا ہے، اس کی سزا جہنّم کی غَیّ نامی خطرناک تَرین وادی ہے۔ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ...!! ❁ **پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** جس کی نماز نہیں، اس کا اسلام میں کوئی حِصّہ نہیں۔[1] ❁ **ایک حدیثِ پاک میں ہے:** جو جان بُوجھ کر ایک نَماز چھوڑ دیتا ہے، اُس کا نام جہنّم کے اس دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے جس سے وہ جہنّم میں داخِل ہو گا۔[2] ❁ **روایت ہے:** اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت داؤد علیہ السّلام کی طرف وحی فرمائی: اے داؤد! بنی اسرائیل سے کہو! جس نے ایک نَماز بھی چھوڑ دی، روزِ قیامت میں اس پر غضب فرماؤں گا۔[3]

پڑھتے رہو نماز تو جنّت میں جاؤ گے | چھوڑو گے گر نماز جہنّم میں جاؤ گے

نماز کسی صُورت معاف نہیں

ویسے ہم بھی بڑے عجیب لوگ ہیں ❁ عِید آجائے تو نمازوں میں سُستی کر ڈالتے ہیں ❁ گھر میں چھوٹا موٹا فنکشن ہو تو نمازیں قضا ہو جاتی ہیں ❁ اب تو مَعَاذَ اللہ! حالت ایسی ہے کہ گھر میں فَوتگی ہو جائے تو لوگ نمازیں قضا کر ڈالتے ہیں ❁ میت کو نہلانے میں مصروف تھا ❁ تو کفن لانے، بنانے میں مصروف تھا ❁ قبر بنوانی تھی ❁ جنازے میں دَیر ہو رہی تھی، اس لیے نماز نہیں پڑھی، جماعت چُھوٹ گئی بلکہ دُور و نزدیک سے جو مہمان آئے ہوتے ہیں، وہ دَرِیوں، چٹائیوں پر فارِغ بیٹھے بیٹھے بھی نماز کا وقت گزار ڈالتے ہیں۔ حالانکہ فوتگی پر آئے

1...مسندِ بزّار، جلد:15، صفحہ:176، حدیث:8539۔
2...حلیۃ الاولیاء، جلد:7، صفحہ:299، حدیث:10590۔
3...الزہر الفائح، آفات الغفلۃ، صفحہ:27۔

ہیں، جنازہ پڑھا ہے، ابھی ابھی اپنے ہاتھوں سے میّت کو قبر میں اُتارا ہے، اس کے باوُجُود دِل کے پردے نہیں ہٹے۔ یقین مانیے! کیسی بے حِسّی کی بات ہے۔

پانچویں پارے میں، سُورۂ نِسَآء کی آیت: 102 میں نمازِ خَوف کا طریقہ بیان ہوا ہے، ایک مرتبہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غزوے میں تھے، جب کہ دشمن کے ساتھ لڑائی تھی، اس دوران نمازِ عصر کا وقت آیا، اب نماز کیسے پڑھنی ہے؟ یعنی عین حالتِ جنگ میں غیر مسلموں کا لشکر سامنے موجود ہے، لڑائی کے دوران نماز کیسے پڑھیں گے؟ اس کا طریقہ سُورۂ نسآء، آیت: 102 میں اِرشاد ہوا۔ اس کے بعد اللہ پاک نے فرمایا:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک نماز مسلمانوں پر مقررہ وقت میں فرض ہے۔

اللہُ اکبر! دوجہاں کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور سب اُمّتوں میں افضل تَرِین اُمّت کے افضل تَرِین لوگ یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم، انہیں عین حالتِ لڑائی میں بھی نماز دَیر کر کے پڑھنے کی اجازت نہ ہوئی، جنگ کے میدان میں بھی نماز پڑھنے بلکہ جماعت قائم کرنے کا حکم دیا گیا اور ہم ہیں...!! مَعَاذَ اللہ! خوامخواہ بھی نمازیں قضا کر ڈالتے ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حالِ پر رحم فرمائے۔

گُھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا
بے عمل! بے انتہا گھبرائے گا
کام مال و زر نہیں کچھ آئے گا
غافل انساں یاد رکھ پچھتائے گا
سانپ بچّھو قبر میں گر آگئے!
کیا کرے گا بے عمل گر چھا گئے!

آدابِ نماز کا خیال فرمائیے!

خیر! میں عرض کر رہا تھا، اَوّل تو نماز پڑھنے والے بہت کم ہیں، پھر جو پڑھتے ہیں، ان

میں بھی ایک تعداد ایسی ہے جو نماز کے آداب کا لحاظ نہیں رکھتے ۞ بے توجّہی سے نماز پڑھنا ۞ اِدھر اُدھر دیکھتے رہنا ۞ بار بار کھجانا ۞ کبھی بالوں، کپڑوں اور داڑھی وغیرہ کے ساتھ کھیلنا وغیرہ پتا نہیں کیسی کیسی حرکتیں کرتے رہتے ہیں۔ یقیناً یہ انداز بارگاہِ اِلٰہی کے آداب کے خِلاف ہیں، جب بندہ اپنے مالِک کے حُضُور کھڑا ہے، تب چاہیے کہ مکمل پُر سکون رہے، دِل کی کیفیات سے لے کر ظاہِر اعضا تک پُورے کا پُورا انسان عاجزی کا پیکر، بہت باادَب ہو کر کھڑا رہے۔

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے سے رَحمت کا پھر جانا

حضرت ابوذر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیان کرتے ہیں: رسولِ انور، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: اللہ پاک کی رحمت نمازی کی جانِب متوجّہ رہتی ہے جب تک وہ اِدھر اُدھر نہ دیکھے، جب اِدھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ پاک کی رحمت بھی اُس سے پھر جاتی ہے۔[1]

میری جانب مُتَوَجّہ ہو جا!

حضرت ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سَرورِ دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوتا ہے، جب وہ اِدھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ پاک اِرْشاد فرماتا ہے: تو کس کی طرف دیکھ رہا ہے؟ کیا مجھ سے بہتر کوئی نظر آتا ہے؟ اے اِبنِ آدم (یعنی اے آدمی!) میری طرف متوجہ ہو جا! میں اُس سے بہتر ہوں، جس کی طرف تو دیکھ رہا ہے۔[2]

[1]... ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب الالتفات فی الصلاۃ، صفحہ: 153، حدیث: 909۔

[2]... مسند بزار، جلد: 16، صفحہ: 200، حدیث: 9333۔

نماز میں جلدی مچانے کے نقصانات

خادمِ نبی، حضرتِ اَنس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے پیارے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو نمازیں اپنے وقت میں ادا کرے اور نماز کے لیے اچھی طرح وُضو کرے اور اس کے قیام، خشوع، رُکوع و سجود (یعنی سجدے) پورے کرے تو اس کی نماز سفید اور روشن ہو کر یہ کہتی ہوئی نکلتی ہے: اللہ پاک تیری حفاظت فرمائے جس طرح تو نے میری حفاظت کی اور جو شخص نماز بے وقت ادا کرے اور اس کے لئے کامل (یعنی اچھی طرح) وُضو نہ کرے اور اس کے خشوع، رُکوع اور سجدے پورے نہ کرے تو وہ نماز سیاہ تاریک (یعنی کالی اندھیری) ہو کر یہ کہتی ہوئی نکلتی ہے: اللہ پاک تجھے ضائع کرے جس طرح تو نے مجھے ضائع کیا۔ یہاں تک کہ اللہ پاک جہاں چاہتا ہے وہ (نماز) اُس جگہ پہنچ جاتی ہے، پھر وہ بوسیدہ (یعنی پھٹے پرانے) کپڑے کی طرح لپیٹ کر اُس نمازی کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔[1]

اللّٰہُ اکبر! اللّٰہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! ہمارے ہاں جیسے حالات ہیں، دُنیا میں مَصرُوفیت اتنی ہو گئی کہ نماز کی فِکْر ہی نہیں رہتی...!! جو نماز پڑھتے ہیں، ان میں بھی کئی ایک کے حالات کچھ ایسے ہیں کہ بَس بھاگتے دوڑتے مسجد میں پہنچے، جیسے تیسے وُضُو کیا، یونہی وُضُو کے قطرے ٹپک رہے ہیں، بازُو کہنیوں تک چڑھے ہوئے ہیں، جلدی سے آئے، نماز شروع کی، اب نماز میں پڑھنے کے لیے سُورت تو ہمیں ایک ہی آتی ہے، سُورۂ اِخلاص... اس کے عِلاوہ سُورتیں یاد کرنے کا ذِہن ہی نہیں بنتا.... بس ساری رکعتیں اسی سُورت کے ساتھ

[1] ... معجم اوسط، جلد: 2، صفحہ: 227، حدیث: 3095۔

جلدی جلدی پڑھیں، رکوع پُورا ہوا یا نہیں ہوا، سجدہ پُورا ہوا یا نہیں ہوا، رکوع سے ابھی سیدھے کھڑے بھی نہ ہوئے تھے کہ سجدے کے لیے جھکنا شروع ہو گئے، پہلے سجدے سے اُٹھ کر سیدھے بیٹھے بھی نہیں تھے کہ اگلے سجدے میں جا پہنچے...یُوں بس جلدی جلدی جیسی تیسی نماز پڑھی اور وہ گئے....!!یہ ہماری نمازوں کا انداز ہے اور ہم نے حدیثِ پاک سُنی، جو بندہ نماز کے رکوع اور سجدے پُورے نہیں کرتا، نماز کہتی ہے: جس طرح تُونے مجھے ضائع کیا، اللہ پاک تجھے ضائع کرے۔

خُدا کی پناہ! خُدا کی پناہ...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور تو فرمایئے! ہماری نماز، وہ عظیمُ الشان عِبَادت جس نے ہمارے کردار کو سنوارنا تھا، جس نے ہمیں گُناہوں کی گندگی سے پاک کرنا تھا، جس نے ہمیں بُرائی اور بے حیائی سے بچانا تھا، جب وہ نماز ہی ہمارے ضائع ہو جانے کی دُعائیں کر رہی ہو گی تو بتایئے! پِھر ہمارے پلّے بچے گا کیا...؟ ہم سُدھر کیسے سکیں گے؟ ہمارے حالات کیسے سَنْوریں گے؟ روزی میں برکت کہاں سے آئے گی؟ بیماریوں سے حفاظت کس طرح ہو پائے گی...؟ یہ تو دُنیا کی بات ہے، ایسی نمازیں لے کر ہم اللہ پاک کے حُضُور کس طرح حاضِر ہو سکیں گے...؟

اس لیے میرے **پیارے اسلامی بھائیو!** نماز اَہَم ترین عِبَادت ہے، اس کے لیے باقاعِدہ وقت نکالیے! نماز پُورے اہتمام کے ساتھ پڑھا کیجیے! پُورے اطمینان سے، سنّتوں اور مستحبات کا خیال رکھتے ہوئے وُضُو کیجیے! پِھر بڑے سلیقے سے، وقار کے ساتھ، دِل میں عاجزی لیے، زہے نصیب! خوفِ خُدا سے لرزتے ہوئے مسجد میں آکر صَف میں کھڑے ہو جایئے! پِھر پُوری توَجُّہ اور مکمل اِطمینان کے ساتھ نماز پڑھیے! آپ دیکھیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

چند ہی دِنوں میں دِل کا میل دُھلنا شروع ہو گا، دِل میں نُور بھرنا شروع ہو گا، پھر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ برکتیں نصیب ہوں گی کہ دُنیا و آخرت سَنْوَر جائے گی۔

اطمینان سے نماز پڑھنے کی فضیلت

حدیثِ پاک سنیے! حضرت عُبادہ بن صامِت رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِ رَحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو شخص اچھی طرح وُضو کرے، پھر نماز کے لیے کھڑا ہو، اِس کے رُکوع، سُجُود اور قراءَت (قِرا۔ءَ۔ت) کو مکمَّل کرے تو نماز کہتی ہے: اللہ پاک تیری حفاظت کرے جس طرح تو نے میری حفاظت کی۔ پھر اُس نماز کو آسمان کی طرف لے جایا جاتا ہے اور اُس کے لیے چمک اور نور ہوتا ہے، پس اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اُسے اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے اور وہ نماز اُس نمازی کی شفاعت کرتی ہے۔[1]

ہوں میری ٹوٹی پھوٹی نمازیں خُدا قبول
اُن دو کا صدقہ جن کو کہا شہ نے میرے پھول

وضاحت: یعنی امام حَسَن و حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما جنہیں سرکارِ عالی و قار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رَیْحَانَتَیَّ یعنی میرے پھول فرمایا، اے اللہ پاک! اُن کے صدقے میری ٹوٹی پھوٹی نمازیں قبول فرما لے۔

اللہ پاک ہمیں سمجھ نصیب کرے۔ نماز پڑھیے! ضرور پڑھیے! وقت نکال کر پڑھیے! پُورے اہتمام کے ساتھ پڑھیے! رَبّ کی محبّت دِل میں سجا کر، اللہ پاک دیکھ رہا ہے، یہ تَصَوُّر باندھ کر پڑھیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت دونوں سنور جائیں گی۔

[1]... شُعَبُ الْاِیْمَان، جلد:3، صفحہ:144، حدیث:3140۔

نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ | رب سے دلوائے گی تم کو جنت نَماز
بھائیو! گر خُدا کی رِضا چاہیے | آپ پڑھتے رہیں باجماعت نَماز
آؤ مسجد میں جُھک جاؤ رب کے حُضُور | تم کو دلوائے گی حق سے رِفْعَت نَماز [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لیلۃُ الجائِزہ (چاندرات) میں عبادت کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے **رمضان کریم** میں جہاں ہمیں لیلۃُ القدر جیسی عظیم رات عطا فرمائی وہیں اس مُبارک ماہ کے فوراً بعد **لیلۃُ الجائِزہ** یعنی انعام کی رات سے بھی نوازہ ہے (عید الفطر کی رات یعنی چاند رات کو لیلۃُ الجائزہ کہا جاتا ہے)۞ یہ رات اللہ پاک کی رحمتوں ۞ مغفرتوں کی رات ہے ۞ جو بندہ اس رات اللہ پاک کی عبادت کرتا ہے اللہ پاک اس پر جنّت کو واجِب کر دیتا ہے۔[2]

۞ تمام عاشقانِ رسول خصوصاً اعتکاف کرنے والوں کو چاہیے کہ یہ رات مسجدوں میں اللہ پاک کی عبادت میں گزاریں کہ حضرت ابراہیم نَخَعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: بزرگانِ دین رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِم اعتکاف کرنے والے کے لیے اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عید الفطر کی رات مسجد ہی میں گزاریں۔[3]

شش عید کے روزں کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! **رمضان کریم** کے بعد **شوّال شریف** کی آمد ہوتی ہے اس مہینے میں

[1]...وسائلِ فردوس، صفحہ:22 ملتقطًا۔
[2]...الترغیب والترہیب، کتاب العیدین، الترغیب فی احیاء لیلتی العیدین، صفحہ:373، حدیث:2۔
[3]...فیضان رمضان، صفحہ:279، 280۔

خوش نصیب عید الفطر کے بعد 6 روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ۞ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے رَمضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شَوّال میں روزے رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[1] ۞ خَلیلِ مِلّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چاند رات کو قافلوں میں سفر کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہر سال اعتکاف کی سعادت پانے والے خوش قسمت اسلامی بھائی اور دیگر عاشقانِ رسول کی ایک تعداد **اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش** کے مقدس جذبے سے سرشار ہو کر اس رات کو قافلوں میں سفر کرتے ہیں۔

آپ بھی چاند رات سے قافلے میں سَفَر کرنے کی نیت کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ۞ قافلے میں فرض عِلمِ دِین سکھایا جاتا ہے ۞ سنّتیں سکھائی جاتی ہیں ۞ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ۞ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ۞ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ۞ مشکلات ٹلنے ۞ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام ... الخ، جلد:3، صفحہ:322، حدیث:5102۔

2... سنی بہشتی زیور، صفحہ:347۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبَّت کی اس نے مجھ سے مُحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

زینت کی سنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے زینت کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆انسان کے بالوں کی چوٹی بنا کر عورت اپنے بالوں میں گوندھے، یہ حرام ہے۔ حدیث مبارک میں اس پر لعنت آئی بلکہ اس پر بھی لعنت آئی جس نے کسی دوسری عورت کے سر میں انسانی بالوں کی چوٹی گوندھی۔ (درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب فی النظرِ والمس، ۹/۶۱۴، ۶۱۵) ☆اگر وہ بال جس کی چوٹی بنائی گئی خود اس عورت کے اپنے بال ہیں جس کے سر میں جوڑی گئی جب بھی ناجائز ہے۔ (درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ۹/۶۱۴ تا ۶۱۵) ☆ لڑکیوں کے کان ناک چھیدنا جائز ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ج ۹، ص ۵۹۸) ☆ بعض لوگ لڑکوں کے بھی کان چھدواتے ہیں اور بالی وغیرہ پہناتے ہیں یہ ناجائز ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ج ۹، ص ۵۹۸ ملخصاً) (آج کل نوجوان اپنے کان چھدواتے اور اس میں ٹاپس وغیرہ پہنتے ہیں یہ بھی ناجائز ہے) ☆عورتوں کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا جائز ہے۔ چھوٹے بچوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا ناجائز ہے، بچیوں کو مہندی لگانے میں حرج نہیں۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ج ۹، ص ۵۹۹ ملتقطاً) مرد کو ہاتھ پیروں پر مہندی لگانا ناجائز ہے، شادی بیاہ میں دُلہا کو ہاتھ پیروں پر مہندی لگانا بھی ناجائز ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ 7، ص 105، ملخصا)

[1]... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

﴾اعلان﴿

زینت کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددھانی﴿

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

1... کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2... مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

اَلْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شَخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم نے

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۴۹

2 . . . القول البديع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 . . . الترغيب والترهيب ج ۲ ص ۳۲۹، حديث ۳۱

فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 19 مارچ 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

زینت کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆ جاندار کی تصاویر والے لباس ہرگز نہ پہنا کریں نہ ہی جانوروں یا انسانوں کی تصاویر والے اسٹیکرز اپنے کپڑوں پر لگائیں، نہ ہی گھروں میں آویزاں کریں ☆ اپنے بچوں کو ایسے "بابا سوٹ" نہ پہنائیں جن پر جانوروں اور انسانوں کے فوٹو بنے ہوئے ہوں۔ ☆ خواتین اپنے شوہر کے لئے جائز اشیاء کے ذریعے، مگر گھر کی چار دیواری میں زینت کریں لیکن میک اپ کر کے اور بن سنور کے گھر سے باہر نہ نکلا کریں کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "عورت پوری کی پوری عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہے جب کوئی عورت باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک جھانک کر دیکھتا ہے۔ (ترمذی، کتاب الرضاع، باب (۱۸) ۲/۳۹۲، حدیث ۱۱۷۶) ☆ ننگے سر پھرنا سنت نہیں ہے۔ لہٰذا اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ اپنے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجائے رکھیں کہ یہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بہت پیاری سنت ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ص ۵۵، ملخصا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیا لباس پہنتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "نیا لباس پہنتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔ (مدنی پنج سورہ، ص215)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ۰۰۰ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُ الِاخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالِایمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃالمدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشد کو ایصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد